سوال

ایک لڑکی شادی کرنا چاہتی ہے اوراس کا ہونے والا خاوند دین کا التزام نہیں کرتا، نماز تواداکرتا ہے لیکن میں نے سنا ہے کہ مسجد میں پابندی سے نہیں جاتا، یہ علم میں رہے کہ شادی کے بعد لڑکی سسرال میں ساس اور نندوں اوردیوروغیرہ کے ساتھ رہیگی یہ لڑکی اس شادی کی موافقت پر مجبور ہے کیونکہ اس کی عمر زیادہ ہوچکی ہے اوردینی التزام کرنے والے نوجوان کا کوئی رشتہ نہیں آیا جواس لڑکی کے دین میں مدومعاون بن سکتا لھذا آپ اس لڑکی کوکیا نصیحت کرتے ہیں جواس کے لیے اس مشکل حالت میں دین پر استقامت میں مدومعاون ثابت ہو، اور موثرثابت ہوں، نا کہ یہ لڑکی ہی ان حالات سے متاثرہوجائے ؟

جواب

الحمد للہ

ہم اس لڑکی کو اللہ کے تقوی کی نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اللہ کی ڈراور تقوی اختیار کرتے ہوئے اللہ کی اطاعت وفرمانبرداری کا التزام کرتی رہے، اوراللہ کی رضامندی کے اعمال کرنے کی کوشش کرے، اوراپنے خاوند کی خیر و بھلائی میں مدومعاون ثابت ہو، خاوند کا ہاتھ تھام کراسے پوری استقامت کی طرف لے جائے، اورالحمدیہ ممکن ہے، لیکن اس لیے صبر وحکمت کے ساتھ ساتھ محبت والفت جیسے اسباب صرف کرنے کی ضرورت ہے

اس عورت کو چاہیے کہ وہ اپنی مناسب رہائش کے متعلق تاکید کرلے، وہ اس طرح کہ وہاں خاوند کے بھائی اوردوسرے رشتہ داروں کے ساتھ اس کا اختلاط نہ ہو جواس کے غیر محرم ہوں، کیونکہ بیوی کوایک علیحدہ اور مستقل رہائش کا حق حاصل ہے جہاں وہ اپنے خاوند کے ساتھ رہ سکے، اوراسے خاوند کے والدین اورخاندان کے ساتھ رہنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا

چنانچہ اگروہ اس گھر کواپنے لیے مناسب خیال کرے تواسے شادی کے معاملہ میں اللہ تعالی سے استخارہ کرنا چاہیے اللہ تعالی اس کے لیے خیر وبھلائی جہاں بھی ہوئی اس کے مقدر میں کر دیگا

اورہم اس عورت کو یہ بھی نصیحت کرتے ہیں کہ وہ حصول علم اور تعلیم، اوردوسروں کو تعلیم دینے اورسنت کوعام اوراحیاء سنت کی حرص رکھے، اوروہ اس گھر میں ایک بہتر جانے والی ثابت ہو، انہیں نماز کی یاددہانی کرائے، اورانہیں نیک وصالح اعمال کرنے کی ترغیب دلائے

اوراپنے ساتھ اچھی اورفائدہ مند کتابیں اورکیسٹیں لے کرجائے، اوران کے لیے افعال اوراعمال اوراخلاق میں ایک بہتر نمونہ ثابت ہو، اورہمیشہ اللہ تعالی سے مددوتعاون کی دعا کرتی رہے، اوراپنے ایمان پر عمل کرتی رہے اوراس کا التزام کرے، اوراپنا محاسبہ بھی کرتی رہے

اورہمیشہ وقتا فوقتا اپنے اعمال پر نظر رکھے کہ وہ کیا کررہی ہے، اوراسے یہ علم ہونا چاہیے کہ طبیعت چوری کرنے والی ہیں، اگران انسان کسی پر اثرانداز نہ ہوسکے توپھروہ خوددوسروں سے متاثرہوجاتا ہے، اس لیے اسے خیر وبھلائی میں جلدی کرنی چاہیے، اور نیکی میں سبقت لے جانی چاہیے

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ اسے توفیق سے نوازے اوراسے نیک وصالح خاوند اوراولاد نصیب فرمائے

نمازاستخارہ کا طریقہ معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (2217) کے جواب کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم .